

آپ آئے تو ہوئے ہیں حق و باطل روشن

جلوۂ نور محمد سے ہوا دل روشن شمس سے جیسے ہوا ہے مہِ کامل روشن
آپ کے فیض سے بگڑی مری بن جائے گی آپ ہی سہمیں زمانے کے مسائل روشن
شمع جلتی ہے تو ہر چیز نظر آتی ہے آپ آئے تو ہوئے ہیں حق و باطل روشن
آپ کے نام سے آجاتی ہے انگوٹھیں چمک آپ کے ذکر سے ہوتا ہے مراد دل روشن
اللہ اللہ ضیا بارشِ نعمت درود ہو گئی آپ کے میلاد کی محفل روشن
عجب کو پہنچایا ہے درپر ترے اقاں خیزاں عقل حیراں پر جنوں کے ہیں فضائل روشن
ذتے ذتے نے دیا آپ کی منزل کا پتہ ذتے ذتے سے ہوئی آپ کی منزل روشن
ککشن و مہ و انجم ہی نہ تھے ضوِ انشاں اُن کے قدموں سے ہوئی عرش کی محفل روشن

اب یہ سر جھک نہ سکے گا کسی در پر بھی شفیق

سجدۂ حق سے بے پیشانی مسائل روشن

